

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 23 اکتوبر 2020

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ کھیل (2) محکمہ خزانہ

☆155 جناب نصر اللہ خان زیرے رکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 25 مارچ 2019

5 اگست 2019 کو موخر شدہ

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 2017-18 اور 2018-19 کے دوران ایسوسی ایشنز، تنظیموں اور کلبوں کو کن کن مقاصد کیلئے کل کسٹڈرنڈز فراہم اجاری کی گئی۔ ان کے نام، فراہم کردہ فنڈز رقم کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل

مالی سال 2017-18 اور 2018-19 کے دوران ایسوسی ایشنز، تنظیموں اور کلبوں کو جن مقاصد کیلئے جس قدر فنڈز فراہم اجاری کیے گئے ہیں ان کے نام، فراہم کردہ فنڈز رقم کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆293 جناب نصر اللہ خان زیرے رکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 8 اگست 2020

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ کھیل میں اگست 2018 تا حال تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ اور لوکل اڈو مسائل کی ضلع وار تفصیل دی جائے نیز یہ اسامیاں جن جن اخبارات میں مشترکہ گئی کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

جواب موصول نہیں ہوا۔

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 9 اکتوبر 2019

☆224 میرزا بدلی ریکی رکن اسمبلی۔

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع واشٹک میں کھیلوں کو فروغ دینے کیلئے مال سال 2019-20 کے بجٹ میں رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) اگر جزو والف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کس قدر رقم مختص کی گئی ہے نیز مختص کردہ رقم جن جن منصوبوں پر خرچ کی جا رہی ہے کی تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیر کھیل

جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 2019-2020 میں ضلع واشٹک کے لئے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) ضلع واشٹک میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے سال 2019-2020 میں حکومت بلوچستان ہر ضلع میں سپورٹس کمپلیکس تعمیر کروا رہی ہے۔ جس کے لئے کل رقم 257.00 ملین مختص کی گئی ہے اور ایک فٹ بال گراؤنڈ تعمیر کیا جا رہا ہے جس کے لئے کل رقم 25.00 ملین مختص کی گئی ہے۔

☆ 225 میرزا بدعلی ریکی رکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔ 9 اکتوبر 2019

17 دسمبر 2019 کو موخر شدہ

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2019-2020 کے بجٹ میں ضلع واشٹک میں فٹ بال اور کرکٹ گراؤنڈ کی تعمیر کیلئے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) اگر جزو والف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کس قدر رقم مختص کی گئی ہے تفصیل دی جائے۔ نیز اگر جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ضلع میں فٹ بال اور کرکٹ گراؤنڈ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیر کھیل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 2019-2020 کے بجٹ میں ضلع واشٹک میں فٹ بال اور کرکٹ گراؤنڈ کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) سال 2019-2020 میں ضلع واشٹک کے لئے ایک اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی ہے جس میں فٹ بال، کرکٹ اور باقی 24 مختلف کھیلوں کی سہولیات موجود ہوں گی۔ اس کے لئے کل رقم 257.00 ملین روپے رکھی گئی ہے۔ اس اسکیم کا پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈویژنل کمشنر ہے اس کے علاوہ ایک عدد فٹ بال گراؤنڈ کی تعمیر بھی جاری ہے۔ جسکی کل مالیت 25.00 ملین ہے۔

☆226 میرزا بد علی ریکی رکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔ 9 اکتوبر 2019

17 دسمبر 2019 کو موخر شدہ

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2019-20 کے بجٹ میں ضلع واشک کے لئے اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔  
 (ب) اگر جزوالف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں ان کے نام اور گریڈ کی تفصیل دی جائے نیز ان اسامیوں پر تعیناتیوں کا عمل کب تک مکمل کیا جائیگا۔ تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

(الف) جی نہیں یہ درست نہیں ہے کہ مالی سال 2019-20 میں ضلع واشک کے لئے اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆355 میر یونس عزیز زہری رکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔ 15-9-2020

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2019-2020 کے دوران ضلع خضدار سے تعلق رکھنے والے کل کتنے کھلاڑیوں کو وظائف دیئے گئے ان کے نام بمعہ ولدیت اور شناختی کارڈ نمبرز کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل

محکمہ کھیل کی پالیسی کے مطابق محکمہ کھیل کسی بھی کھلاڑی کو وظائف نہیں دیتا ہے۔

☆207 جناب ثناء اللہ بلوچ، رکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔ 20.9.2019

12 اگست 2020 کو موخر شدہ

کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2018-19 کے دوران وزیر اعلیٰ کے خصوصی فنڈز سے کن کن صوبائی وزراء کی سفارشات پر سٹرکوں اور ریسٹ ہاؤسز کی مرمت اور بحالی پر کل کس قدر رقم خرچ کی گئی ضلعوار تفصیل دی جائے نیز ان کاموں کا ٹھیکہ جن جن ٹھیکداروں کو دیا گیا ان کے نام بمعہ ولدیت کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر خزانہ

سال 2018-19 کے دوران وزیر اعلیٰ کے خصوصی فنڈز سے سٹرکوں اور ریسٹ ہاؤسز کی مرمت اور بحالی کے لئے کوئی فنڈ ریلیز نہیں کیا گیا۔ تاہم مندرجہ ذیل سٹرکوں اور ریسٹ ہاؤسز کی مرمت اور بحالی کیلئے ریگولر بجٹ سے فنڈ ریلیز کئے گئے ہیں۔

جن کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

جہاں تک ٹھیکیداروں کی تفصیل کا ذکر ہے اُس کیلئے معزز ممبر سے درخواست ہے کہ اُس کیلئے متعلقہ محکمہ مواصلات و تعمیرات سے سوال کیا جائے کیونکہ ٹھیکیداروں کی تفصیلات محکمہ خزانہ کے پاس نہیں ہوتی۔

☆287 جناب نصر اللہ خان زیرے، رکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔ 5.3.2020

کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم مطلع فرماہیں گے کہ۔  
12 اگست 2020 کو مؤخر شدہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ خزانہ کا ذیلی ادارہ لوکل آڈٹ فنڈ گزشتہ دس سالوں سے غیر فعال ہے جبکہ دیگر صوبوں میں مذکورہ ذیلی ادارہ فعال ہے اور احتسابی عمل میں ایک موثر کردار بھی ادا کر رہا ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ذیلی ادارہ کن وجوہات کی بنا تاحال غیر فعال ہے نیز مذکورہ احتسابی ادارہ کی بحالی کے حوالے سے حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں محکمہ لوکل آڈٹ فنڈ کو آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے اپنے حکم نامہ مورخہ 02 مارچ 2009 کے تحت اپنے تفویض شدہ اختیارات کے تحت آڈٹ فنکشن کرنے سے روک دیا تھا۔ باقی صوبوں سے رابطہ کر کے معلومات لی جائیگی کہ وہاں لوکل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کس حیثیت میں کام کر رہا ہے تاہم پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ اور سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت لوکل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کو لوکل کونسلرز کے Pre-Audit کے اختیارات حاصل ہیں۔

(ب) محکمہ لوکل آڈٹ فنڈ کا قیام 1972 میں لایا گیا تھا اور انھیں اختیارات تفویض کئے گئے تھے کہ یہ بلدیاتی اداروں اور دیگر خود مختار اداروں جو حکومت بلوچستان سے گرانٹ لیتے ہیں ان کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال آڈٹ کریں تاہم آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے اعلامیہ کے ذریعے 02 مارچ 2009 کو لوکل آڈٹ فنڈ کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ محکمہ خزانہ کے ماتحت دفاتر کوپری آڈٹ فنکشن کی حوالگی میں مانع امور و رولز کی معلومات سے متعلقہ آڈیٹر جنرل، اکاؤنٹینٹ جنرل اور کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس کو مراسلہ جات ارسال کیے گئے ہیں جن کا جواب موصول ہونا باقی ہے۔

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ

مورخہ۔ 22 اکتوبر 2020ء

